السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھے ہر ماہ کرایہ ۳۰۰۰ ہزار روپے ملتا ہے اوراس میں سے کچھ نہ کچھ بچ جاتا ہے اور میری آمدنی کا کوئی اور ذریعہ بھی نہ ہے۔ اس رقم پر میں زکوٰۃ کیسے دوں نیز یہ کہ کس رقم کو پورا سال بناؤں، اس طرح تو جنوری، فروری، مارچ (وغیرہ ہر ماہ میری رقم کا سال بنے گا۔ قرآن حدیث کی رُو سے جواب عنایت فرمایے گا۔ (خلیل الرحمن محمدی پلازا سر کلر روڈ، راجن پور) (۱۶/اگست، ۱۹۹۱ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو رقم آپ کے خرچ سے بچ جائے اور سال بھر جمع رہے اور نصابِ زکوٰۃ یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کو پہنچ جائے تب اس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ، واجب ہے ورنہ نہیں اور اضافی رقم ساتھ ملاتے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:292

محدث فتویٰ